

## نقشبندی یا دیوبندی

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے حضرت شیخ شاہ احمد سعید مجددی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے جب ۱۸۵۷ء میں ہندوستان سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو آپ نے حضرت خواجہ دوست محمد قدحاری نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ کو اپنا خلیفہ مجاز مقرر فرمایا، بعد میں حضرت خواجہ دوست محمد قدحاری علیہ الرحمہ نے موسیٰ زئی شریف (ذریعہ اسماعیل خان، صوبہ سرحد) میں رشد و ہدایت کا سلسلہ جاری فرمایا، آپ اپنے مریدین سے جو خط و کتابت فرماتے تھے وہ ”مکتوبات خواجہ دوست محمد قدحاری“ کے نام سے شائع ہو چکے ہیں، ان فارسی مکتوبات کا پہلا ایڈیشن ۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء میں مطبع صدیقیہ بیرون یونیورسٹی ملتان سے شائع ہوا تھا، آپ ان مکتوبات کے اردو ترجمہ کا دوسرا ایڈیشن ”تحدید اہمہیمہ“ کے نام سے ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸ء میں کراچی سے شائع ہوا ہے، ان مکتوبات میں مکتوب نمبر ۳۰ اپنے مرید مولوی عبداللہ کے نام لکھا، جو کہ فرقہ و بابیہ سے اجتہاد کے بیان میں ہے، اس مکتوب شریف میں لکھتے ہیں :

”آ نے جانے والوں سے معلوم ہوا کہ مولوی غیاث الدین وہابی فرقہ کے مسائل کے معتقد ہیں اور لوگوں کے سامنے ان ہی مسائل کو بیان کرتے ہیں، چنانچہ آپ کو تحریر یا تاکید کی جاتی ہے کہ وہابی مسائل سے نفرت کریں اور دل سے اسماعیلیہ فرقہ و بابیہ سے بیزار رہیں، صحیح اعتقاد رکھنے اور عمل کرنے کے لئے سلف صالحین اہل سنت والجماعت (اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو مشکور فرمائے) کی لکھی ہوئی کتابیں ہمارے لئے کافی ہیں، یہی کتابیں آپ کے پیش نظر رہنا چاہئیں، آپ وہابی فرقے کے رسائل کا مطالعہ نہ کریں اور ان کے اعتقادات سے پرہیز و اجتناب کریں..... آپ کو چاہئے کہ تمام مسائل میں عملاً و اعتقاداً ظاہر و باطن میں اپنے پیروں کی پیروی کریں۔“ (مکتوبات حاجی دوست محمد قدحاری، ص ۱۹۲)

اس مکتوب میں صاف لکھا ہے کہ مولوی اسماعیل دہلوی وہابی کے مسائل سے ”نفرت کریں اور دل سے بیزار رہیں اور ان کے رسائل کا مطالعہ نہ کریں اور تمام مسائل میں عملاً و اعتقاداً ظاہر و باطن میں اپنے پیروں کی پیروی کریں۔“

پاکستان میں آج کل جو دیوبندی جعلی نقشبندی بنے ہوئے ہیں جیسے انٹرنیٹ پر ایک ساجد خان دیوبندی ہیں، ان کے شجرہ طریقت میں خواجہ دوست محمد قدحاری علیہ الرحمہ کا نام بھی ہے، اب دیکھتے ہیں کہ دیوبندیوں کا مولوی اسماعیل دہلوی کے بارے میں کیا عقیدہ ہے اور اُس کے رسائل مثلاً تھوپہ ایمان کے بارے میں ان کا کیا خیال ہے؟

یہ سب کچھ دیکھنے کے بعد دیوبندیوں کا جعلی نقشبندی ہونے کے بارے میں کیا شک

رہ جاتا ہے؟

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# تحفہ ابراہیمیہ

مکتوبہ انتہا شریفہ

حضرت مولانا حاجی دوست محمد قندھاری رحمۃ اللہ علیہ

آرکھو ترجمہ

حضرت صوفی محمد احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

مکتوب ۳۰

## بنام مولوی عبداللہ صاحب فرقہ وہابیہ کے عقائد سے اجتناب کے بیان میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

الحمد لله و سلام على عباده الذين اصطفى۔ اما بعد۔  
اللهم انى اعوذ بك من ان اشرك بك شيئا و انا اعلم  
به و استغفر لك لا اعلم به، تبت عندنا و تبرأت و رجعت من  
الكفر و الشرك و الكذب و الغيبة و النميمة و البهتان  
و النفاق و المعاصي كلها القول و اسلمت يقول لا اله الا  
الله محمد رسول الله۔

جان سے عزیز حقائق و معارف سے آگاہ جناب مولوی عبداللہ صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ۔  
فقیر حقیر لاشی دوست محمد المعروف بہ حاجی کی جانب سے سلام مسنون و دعائیں۔  
یہاں کے احوال منعم حقیقی کے فضل و کرم سے لائق حمد و ستائش ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ  
میرے عزیز بھائی کو بھی سلامتی و عافیت سے رکھے۔ عرض یہ ہے کہ آپ کا نامہ گرامی  
جس میں فقیر کی احوال پر سی کی ہے موصول ہو کر باعث مسرت ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے  
ساتھ رکھے اور غیر کے ساتھ ہمارا تعلق نہ ہو فقط۔ قال اللہ تعالیٰ۔ ”وَأَمَّا بِنِعْمَةِ  
رَبِّكَ فَحَدِّثْ“ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اپنے رب کی نعمتوں کو بیان کر۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر  
ہمارے قلوب میں فکر و التفات کے ساتھ جاری ہو جائے اور یہ حالت ہمیشہ باقی رہے۔  
اے بھائی مقصود بالذات دونوں سے بہت اعلیٰ ہے۔ لیکن اتنا ضرور ہے کہ ابتدا میں اس  
کے نام کا ذکر لطائف میں حضورؐ، تفکر اور التفات پیدا کرتا ہے۔ جب سالک اس ذکر کو  
مسلل کرتا رہتا ہے تو اس کو حضورؐ واقعی نصیب ہوتی ہے یعنی اس کے دل میں یہ ملکہ پیدا  
ہو جاتا ہے کہ کوئی شے توجہ الی اللہ سے اس کو غافل نہیں کر سکتی۔ یہاں تک کہ رفتہ  
رفتہ اس کا مقام اس مرتبہ حضورؐ سے بھی بالاتر ہو جاتا ہے۔ حدیث پاک میں اسی کو  
مرتبہ ”احسان“ فرمایا ہے یعنی

”الاحسان ان تعبد الله کانک تراه“

احسان یہ ہے کہ اللہ کی عبادت اس طرح کرے گویا کہ تو اس کو دیکھ رہا ہے

آنے جانے والوں سے معلوم ہوا ہے کہ مولوی غیاث الدین وہابی فرقہ کے مسائل کے معتقد ہیں اور لوگوں کے سامنے ان ہی مسائل کو بیان کرتے ہیں۔ چنانچہ آپ کو تحریراً تاکید کی جاتی ہے کہ وہابی مسائل سے نفرت کریں اور دل سے اسماعیلیہ فرقہ وہابیہ سے بیزار رہیں۔ صحیح اعتقاد رکھنے اور عمل کرنے کے لئے سلف صالحین اہل سنت والجماعت (اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو مفکور فرمائے) کی لکھی ہوئی کتابیں ہمارے لئے کافی ہیں۔ یہی کتابیں آپ کے پیش نظر رہنا چاہئیں۔ آپ وہابی فرقے کے رسائل کا مطالعہ نہ کریں اور ان کے اعتقادات سے پرہیز و اجتناب کریں۔ اگر آپ اپنے پیران کبار قدسنا اللہ تعالیٰ باسرار ہم الاقدس کے قوی اثر کو اپنے میں مشاہدہ کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو چاہئے کہ تمام مسائل میں عملاً و اعتقاداً ظاہر و باطن میں اپنے پیروں کی پیروی کریں۔ انشاء اللہ حق تعالیٰ جل جلالہ و عم نوالہ کی حقیقت و معرفت کا ثمرہ آپ کو ضرور نصیب ہو گا۔ کہہ دیجئے اللہ بس اسوا عبث و ہوس وانقطع علیہ النفس۔

فقط والسلام خیر المصلح

المرقوم تاریخ ۲۳ ماہ شوال

۱۳۷۹ھ

# فیوضات سینی

المعروف

تحت إشراف

تألیف (فارسی)

نظیر المفسرین، المحدثین، سند الفقہاء، اصوفی، اصفانی، جامع النعم، قاطع الشکر  
مولانا حسین علی ای نقشبندی مجددی عظیم  
ساکن دار ہجران، ضلع میانوالی  
ترجمہ و مقدمہ

حضرت مولانا عبدالحمید صاحب سواتی  
مہتمم مدرسہ نصرۃ العلوم، گوجرانوالہ

ادارۃ نشر و اشاعت مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ (منہج پاکستان)



کرام خود در یک وقت اوروز و شب و اولی  
بعد از تہجد است و اگر دو وقت کند اولی تسبیح  
و قریش بیک بخواند فاتحہ را و اخلاص را صد بار  
باز محمدی برسان ثواب آنچہ خواندم بروح  
مقدس سید المرسلین و شفیع المذنبین سیدنا محمد  
صلی اللہ علیہ وسلم و بار و اح جمیع انبیاء  
و المرسلین ملائکہ مقربین صحابہ تابعین اولیاء  
و صالحین خصوصاً حضرات نقشبندیہ  
قدس اللہ اہلہم۔

ولیدہ اڑاں گھوڑے

التي بحرمات شفيع المذنبين

اسی بحرمت غوثِ دوستانِ قلیب زبانِ حضرت شاہ ابوسعید احمدی۔

التي بحرمت غوث ووران محبوب رحمان فانظروا قرآن وسينيلتنا الى الله المجيد <sup>ت</sup> خاتم النبیین <sup>س</sup> محمد

التي بحرمات حاجي الحرمي الشريفين في قبول رسالتهم في المغربين سيئنا الى الله الصمد حرم حاجي محمد زكي

[illegible]

شيخ الحشيق قبله السالكين الامام العارفين برهان المعرفة شمس اخذت في القرن العشر هـ من صاحب المحرر

الشریفین از طرفین پیر و ستیگر حضرت مولانا محمد عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ و فرزند عثمانی (شاہ)

یاد رہے کہ مجموعہ نوادر عثمانی میں گو حضرت خواجہ ابو عثمان کے خلیفہ مجاز حضرت مولانا تہجد علی

ایک شاہ صاحب دہلوی حنفی نقشبندی مجددی نے مرتب کیلئے اس میں ملفوظات و محکوبات،

محمولات، عبادات، کرمات، خلفائے کرام اور دیگر شامل حقائق گایان ہے جس کا تعارف جامع

ان الفاظ سے کہ ایسا ہے کہ ایسی رسم است و در حوالی جناب خواجہ حسن کا سید الاولیاء سند الانقیاء

فريد العلماء وياس العلماء شيخ المحدثين فيلة الاسلام الامام العارفين باب الحسد  
 شمس الحقيقة فريد الحسد احد الزمان جراح الحسد شمس نفع مفرقة الحسد باب مستطاب حصة من الزمان

سن بیستم مرید حضرت اجداد زمان خدای عز و جل است که در این زمان مریدان حضرت مولانا

# فتاویٰ شیدیہ (کامل)

محبوب بنظر جدید

حضرت امام فقیہ شریعہ احمد رضا خان

دارالافتاء

الہ آباد

(جواب) حدیث صحیح ہے کہ جب کوئی کسی پر لعنت کرتا ہے اگر وہ شخص قابل لعن کا ہے تو امن اس پر پڑتی ہے ورنہ لعنت کرنے والے پر وجوع کرتی ہے پس جب تک کسی کا کفر پر مبنی تحقیق نہ ہو جائے اس پر لعنت نہیں کرنا چاہئے کہ اپنے اوپر عود لعنت کا اندیشہ ہے لہذا مزید کے وہ افعال ناشائستہ ہرچہ مہمہ جب لعن کے ہیں۔ مگر جس کو تحقیق اخبار سے اور قرآن سے معلوم ہو گیا کہ وہ ان مفاسد سے راضی و خوش تھا اور ان کو مستحسن اور جائز جانتا تھا اور بدون توبہ کے مر گیا تو وہ لعن کے جواز کے قائل ہیں اور مسئلہ یوں ہی ہے اور جو علما اس میں تردد رکھتے ہیں کہ اول میں وہ مومن تھا اس کے بعد ان افعال کا وہ مستحکم تھا یا نہ تھا اور ثابت ہوا یا نہ ہوا۔ تحقیق نہیں ہوا۔ پس بدون تحقیق اس امر کے لعن جائز نہیں لہذا دو فریق علما کا بعد حدیث منع لعن مسلم کے لعن سے منع کرتے ہیں اور یہ مسئلہ بھی حق ہے پس جواز لعن وعدم جواز کا مدار تاریخ پر ہے اور ہم مقلدین کو احتیاط سکوت میں ہے کیونکہ اگر جائز ہے تو لعن نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ لعن نہ فرض ہے نہ واجب نہ سنت یہ مستحب نفل مباح ہے اور جو وہ محل نہیں تو خود بظاہر دنا معصیت کا اچھا نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

### شاہ اسماعیل شہید کے متعلق رائے

(سوال) جناب مولوی محمد اسماعیل صاحب مرحوم جو ہمراہ سید احمد صاحب علیہ الرحمۃ کے شہید ہوئے تھے ان کو مردود کہنا اور بے ایمان کا فہمنا درست ہے یا نہیں اور اگر نا درست ہے تو مردود اور بے ایمان کہنے والے کا کیا حکم ہے اور تقویۃ الایمان جو تصنیف مولانا مرحوم کی ہے اس کا مطالعہ کرنا اور پڑھنا اور پڑھانا اچھا ہے یا برا۔

(جواب) مولوی محمد اسماعیل صاحب رحمۃ اللہ علیہ عالم متقی اور بدعت کے اکھاڑنے والے اور سنت کے جاری کرنے والے اور قرآن و حدیث پر پورا عمل کرنے والے اور خلق اللہ کو ہدایت کرنے والے تھے اور تمام عمر اسی حالت میں رہے آخر کار فی سبیل اللہ جہاد میں کفار کے ہاتھ سے شہید ہوئے پس جس کا ظاہر حال ایسا ہو وہ ولی اللہ اور شہید ہے۔ حق تعالیٰ فرماتا ہے ان اولیائہ الا المنفقون۔ (۱) اور کتاب تقویۃ الایمان نہایت عمدہ کتاب ہے اور در شرک و بدعت میں لا جواب استدالی اس کے بالکل کتاب اللہ اور احادیث سے ہیں اس کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا مومن اسلام ہے اور واجب اجر کا ہے اس کے رکھنے کو جو برا کہتا ہے وہ ناسق اور بدعتی ہے اگر

(۱) اللہ کے ولی متقیوں کے موانع نہیں ہے۔



اپنے جمل سے کوئی اس کتاب کی غلطی نہ سمجھے تو اس کا قصور نہیں ہے کتاب اور مولف  
تفسیر بڑے بڑے عالم اہل حق اس کو پسند کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر کسی گمراہ  
تو وہ ضعیف و مفلس ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

### شاہ اسماعیل شہید کے مختصر حالات

(سوال) مولانا محمد اسماعیل صاحب شہید دہلوی جو مستند الوقت شیخ و فاضل مولانا  
صاحب محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کے پوتے تھے ان کو مردود اور کافر کہا اور لعن طعن  
نہیں اگر صحیح نہیں ہے تو ایسے شخص کا کیا حکم ہے اور کتاب تقویۃ اللہ علیہ لایعنف مولانا  
اس کا چھپنا ہے یا نہ۔

(جواب) مولوی محمد اسماعیل صاحب عالم متقی بدعت کے اکھاڑنے والے اور  
کرنے والے اور قرآن و حدیث پر پھینچنے والے اور فتنے کو ہدایت کر  
اور تمام عمر اسی حال میں رہے جنہیں اللہ جہاد میں کفار کے ہاتھ سے شہید  
کا نام ہے مولوی اسماعیل شہید ہے جن تعالیٰ فرماتا ہے۔ ان اولیاءہ الا  
کوئی شکی فیہ حق تعالیٰ کا سچے متقیوں کے بموجب اس آیت کے مولوی

اور حسب فحوائضہ حدیث من قتل فی سبیل اللہ ہوا فی نفاقہ فقد و  
الحدیث (۱) کے دو معنی ہیں جو ایسا شخص ہو کہ ظاہر میں ہر روز تقویٰ کے ساتھ  
تعالیٰ کی راہ میں شہید ہوا وہ قطعی جنتی ہے اور مخلص ولی ہے ایسے شخص کو مردود کہنا خود  
اور ایسے مقبول کو کافر کہنا خود کفر ہوتا ہے جن تعالیٰ فرماتا ہے من عناد لیس و لیس  
بالحرب جس نے عداوت کی میرے ولی سے جو میری طرف سے اس کو اعلان لڑائی  
خدا نے تعالیٰ سے وہ مقابل ہوا پس دیکھو جس کو خدا نے قبائی اپنے سے لڑائی کرنے  
وہ کون ہوتا ہے۔ ہر حال ایسے عالم مقبول کو مردود کہنے والا بالضرور سخت فاسق ہے تم  
حنیفہ کے نزدیک اور قریب کفر کے جن تعالیٰ ایسے بدتر باتوں فاسقوں بدعتیوں کو ہدایت  
حق یہ ہے کہ مولوی اسماعیل صاحب سے اہل بدعت کو اس واسطے عداوت ہے کہ  
بدعات کو خوب ظاہر کر کے قلع قمع کیا ہے اہل بدعت کے بازار کو بے رونق کر دیا

(۱) جس نے اللہ کی راہ میں اپنی فتنی کا مردود ہے جانے کے وقت کے برابر بھی جنگ کی وجہ میں اہل

صاحب سنت سے یہ لوگ بدعتی ناخوش ہو گئے اور سب دہشتم کرنے لگے جیسا کہ انھیں صاحب سنت اور شیخین رضی اللہ عنہما سے عداوت کر کے طعن کرتے ہیں بہر حال یہ لوگ مولوی اسماعیل کے طعن کرنے والے ملعون ہیں۔ چنانچہ حدیث میں وارد ہے کہ جو کوئی کسی پر لعنت کرتا ہے وہ لعنت کر نیوالے پر عود کرتی ہے اگر لعنت کیا گیا قابل لعنت کے نہ ہو اور معلوم ہو چکا کہ مولوی اسماعیل شہید ولی مہبط رحمۃ حق تعالیٰ کے ہیں تو بالضرور ان کی لعنت کرنے والے پر عود کرتی ہے۔ وہ خود ملعون مطہرہ الرحمۃ ہوئے واللہ تعالیٰ اعظم اور کتاب تقویۃ الایمان نہایت عمدہ کتاب ہے اور وہ رد شرک و بدعت میں لا جواب ہے استدلال اس کے بالکل کتاب اور احادیث سے ہیں اس کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے اور موجب اجر کا ہے اس کے دیکھنے کو جو کفر کہتا ہے خود یا کافر ہے یا فاسق بدعتی ہے اگر اپنے جہل سے کوئی اس کتاب کی خوبی نہ سمجھے تو اس کا قصور فہم ہے کتاب اور مولف کتاب کی کیا تقصیر۔

گر نہ بیند بروز شمرہ چشم  
بشمہ آفتاب را چہ گناہ (۱)

بڑے بڑے اہل حق اس کو پسند کرتے ہیں اور کہتے ہیں اگر کسی گمراہ نے اس کو برا کہا تو وہ خود ضال و مضل ہے بظنہ واللہ تعالیٰ اعلم۔

### شاہ اسماعیل شہید کے فتویٰ پر رائے

(سوال) در صورتیکہ بعض افعال شرکیہ کہ در رسالہ تقویۃ الایمان محرر شدہ مثل نذر بغیر اللہ یعنی توشہ وغیرہ و بوسہ دادن قبر و تلاف انداختن بدان دو گنہ بنام غیر اللہ و مثل اتہا از زید صادر شد پس زید را کافر گفتن و خود و مال با او مباح دانستن و دیگر معاملہ کفار با او نمودن جائز است یا نہ (۲)  
(جواب) زید را کافر گفتن دانستن و با او معاملہ کفار بخیر و صدور آنچہ در سوال محرر است جائز نیست و مگر کہ با او معاملہ کفار بخیر و صدور افعال مذکورہ نماید گنہ کار میشود و آنچہ در رسالہ تقویۃ الایمان محرر شدہ و یا نشانیست کہ چنانکہ در حدیث شریف وارد است کہ ایمان را چند ہفتا و شعبہ و دست افعال

(۱) آدم و نوح و کوئی شمر و چشم نہ دیکھتے تو جس میں آفتاب کا کیا قصور۔

(۲) ایسی صورت میں کہ بعض افعال شرکیہ کہ در رسالہ تقویۃ الایمان میں لکھے ہوئے ہیں۔ جیسے نذر بغیر اللہ یعنی توشہ وغیرہ و بوسہ دادن قبر و تلاف انداختن بدان دو گنہ بنام غیر اللہ و مثل اتہا از زید صادر شد پس زید را کافر گفتن و خود و مال با او مباح دانستن و دیگر معاملہ کفار با او نمودن جائز است یا نہ (۲)  
(جواب) زید را کافر گفتن دانستن و با او معاملہ کفار بخیر و صدور افعال مذکورہ نماید گنہ کار میشود و آنچہ در رسالہ تقویۃ الایمان محرر شدہ و یا نشانیست کہ چنانکہ در حدیث شریف وارد است کہ ایمان را چند ہفتا و شعبہ و دست افعال